سوال

(787) نمازِ تہجد قضاء پڑھنا اور مسئلہ وتر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازِ تہجد قضاء پڑھی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ تہجد قضاء پڑھی جا سکتی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم

’كَانَ إِذَا نَامَ مِنَ اللَّيلِ مِن وَجَعٍ، أَو غَيرِهِ فَلَم يُصَلِّ بِاللَّيلِ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَي عَشرَةَ رَكعَةً‘

یعنی رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم جب بیماری وغیرہ کی وجہ سے رات کو سوئے رہتے اور نماز تہجد نہ پڑھ پاتے تو صبح کے وقت بارہ رکعت پڑھتے۔

(قیام اللیل، بَابُ ذِكرِ قَضَاءِ الرَّجُلِ مَا يَفُوتُهُ مِن قِرَاءةِ اللَّيلِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ، ص:۱۳۵، السنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ مَنْ أَجَازَ قَضَاءَ النَّوَافِلِ عَلَى الْإِطْلَاقِ، رقم:۴۲۳۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 660

محدث فتویٰ